وفاق المدارس......تعارف اور جائزہ

محمد ساجد میمن

''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' دینی مدارس کی سب سے بڑی منظم اور بے مثال تنظیم اور تعلیمی بورڈ ہے، اس کی بنیاد اکابر علماء نے 1958ء میں اس وقت رکھی جب صدر پاکستان ایوب خان نے دینی مدارس کو سرکاری تحویل میں لینے کا پروگرام بنایا۔ وفاق المدارس کا مقصد جہاں حکومتی ہتھکنڈوں کے خلاف ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے دفاعی آواز بلند کرنا تھا، وہیں ملک بھر میں پھیلے ہوئے مدارس کو ایک نصاب تعلیم کے تحت لانا، ان میں نظم وضبط اور بہتری لانا، ایک ہی بورڈ سے ان کے امتحانات لے کر اسناد جاری کرنا اور دور حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق نصاب تعلیم میں تبدیلی و ترمیم کرنا تھا۔ وفاق المدارس اپنی ابتداء سے لے کر آج تک کامیابی کے ساتھ اپنے مقاصد کو حاصل کرتا ہوا ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

وفاق المدارس کے صدارتی منصب پر حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا ادریس میرٹھیؒ اور موجودہ صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم جیسے اساطین علم اور بزرگان دین فائز رہے۔ ان حضرات کی محنت، للّٰہیت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ وفاق المدارس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

وفاق المدارس کے تحت ہر سال تین شعبوں کا امتحان لیا جاتا ہے، اس میں شعبہ کتب (بنین و بنات) شعبہ حفظ (بنین و بنات) اور دراساتِ دینیہ (بنین و بنات) شامل ہیں، جس میں ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر و شمالی علاقہ جات کے طلباء و طالبات شریک ہوتے ہیں۔

وفاق المدارس کے تحت پہلا امتحان 1960ء میں منعقد ہوا، اس وقت سات سینٹروں میں تقریباً 100 طلباء دورۂ

حدیث کے امتحان میں شریک ہوئے،1960ء سے لے کر1983ء تک وفاق المدارس کے تحت صرف دورۂ حدیث کا امتحان ہوتا رہا۔ اس کے بعد1983ء میں خاصہ،1984ء میں عامہ،1985ء میں عالیہ،1889ء میں متوسطہ اور 2008ء میں عالمیہ سال اول (موقوف علیہ) کا امتحان وفاق کے ماتحت شروع ہوا۔1989ء سے بنات کے تعلیمی درجات کا امتحان بھی وفاق کے ماتحت لیا جانے لگا۔

2010ء تک وفاق المدارس کے فضلاء کی تعداد6,51,620،فاضلات کی تعداد5,07,519اور حفاظ کی تعداد 6,29,230ہو چکی ہے۔

وفاق کے ساتھ اس وقت (1431ھ مطابق2010ء) تقریباً تیرہ ہزار مدارس ملحق ہیں،اور امتحان دینے والے طلباء وطالبات کی تعداد ڈھائی لاکھ کے قریب ہے،اور ہر سال ملحقہ مدارس اور طلبہ کی تعداد میں اچھا خاصہ اضافہ ہو رہا ہے، والحمد للہ علی ذلك

ذیل میں گذشتہ سال (1430ھ) اور سال رواں (1431ھ) کا طلباء کی تعداد کے اعتبار سے تفصیلی تقابلی جائزہ پیش ہے،جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ دینی مدارس کی طلبہ کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے جو ایک نہایت حوصلہ افزا اور خوش آئند صورت حال ہے،اور ان شاءاللہ یہ سلسلہ مزید بڑھتا چلا جائے گا۔

تقابلی جائزہ برائے سال1430ھ و1431ھ

(بنین)

درجہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	43949	44484	535
متوسطہ	12634	11982	-652
ثانویہ عامہ	16503	17605	1102
ثانویہ خاصہ	12081	13232	1151
عالیہ	10604	10817	213
موقوف علیہ	7369	8368	999
عالمیہ	8176	7978	-198
دراسات (سال اول)	855	668	-187
دراسات (سال دوم)	195	367	172

دراسات (سال سوم)	185	1424	1239
میزان کتب	68602	72441	3839
میزان	112551	116925	4374

(بنات)

درجہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	13097	12831	-266
متوسطہ	60	30	-30
ثانویہ عامہ	31362	29583	-1779
ثانویہ خاصہ	15422	18613	3191
عالیہ	15069	13669	-1400
عالمیہ	11898	14284	2386
دراسات (سال اول)	808	909	101
دراسات (سال دوم)	456	432	-24
دراسات (سال سوم)	412	357	-55
میزان کتب	75487	77877	2390
میزان	88584	90708	2124

(بنین و بنات مجموعی)

درجہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	57046	57315	269
متوسطہ	12694	12012	-682
ثانویہ عامہ	47865	47188	-677
ثانویہ خاصہ	27503	31845	4342
عالیہ	25673	24486	-1187
موقوف علیہ	7369	8368	999

عالمیہ	20074	22262	2188
دراسات (سال اول)	1663	1577	-86
دراسات (سال دوم)	651	799	148
دراسات (سال سوم)	597	1781	1184
میزان کتب	144089	150318	6229
میزان	201135	207633	6498

تقابلی جائزہ تعداد برائے سال 1430ھ و 1431ھ

(بنین)

شعبہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	43949	44399	450
کتب	68602	70391	1789
میزان	112551	114790	2239

(بنات)

شعبہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	13097	12827	-270
کتب	75487	79060	3573
میزان	88584	91887	3303

(بنین و بنات مجموعی)

شعبہ	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
حفظ	57064	57226	180
کتب	144089	149451	5362
میزان	201135	206677	5542

تقابلی جائزہ سنٹر و نگران عملہ برائے سال 1430ھ و 1431ھ

بنین

	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
مراکز	385	409	24
نگران عملہ	3132	3223	91

بنات

	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
مراکز	730	800	70
نگران عملہ	3747	3957	210

بنین و بنات مجموعی

	1430ھ	1431ھ	کمی/اضافہ
مراکز	1115	1209	94
نگران عملہ	6879	7180	301

طیارہ حادثے پر وفاق المدارس کے رہنماؤں کا اظہار افسوس

وفاق المدارس کے رہنماؤں کی طرف سے طیارہ حادثے پر اظہار افسوس، ملک بھر کے مدارس و مساجد میں زخمیوں کی صحت یابی اور جاں بحق ہونے والوں کے لیے دعائے مغفرت اور دینی مدارس کے طلبہ کو امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ہدایت۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا سلیم اللہ خان، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق اور دیگر نے اسلام آباد میں مسافر طیارے کے حادثے پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس حادثے کا شکار ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین کی ہدایت پر ملک بھر کی مساجد اور مدارس میں حادثے کا شکار ہونے والوں کی خیر و عافیت، زخمیوں کی صحت یابی اور جاں بحق ہونے والوں کے لیے دعائے مغفرت کا سلسلہ جاری ہے۔ دریں اثناء وفاق المدارس کے قائدین نے دینی مدارس کے طلبہ اور علماء و خطباء سے کہا کہ وہ امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور زخمیوں کو خون کے عطیات دینے کے لیے روایتی جوش و خروش کا مظاہرہ کریں۔ (پ۔ر)